مولانا شیخ محمد عادل ربانی

روحانی سلطان

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته. أعوذ بالله من الشیطان الرجیم. بسم الله الرحمن الرحیم. الصلاة والسلام علی رسولنا محمد سید الأولین والآخرین. مدد یا رسول الله، مدد یا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد یا مشایخنا، دستور مولانا الشیخ عبد الله الفائز الداغستاني، شیخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طریقتنا الصحبة والخیر في الجمعیة.

بسمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ۔

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

بیشک اللہ کے دوستوں پر کوئی خوف نہیں، اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے'۔ (قرآن ۱۰:۶۲)۔ صدق اللہ العظیم۔

شکر ہیں اللہ ﷻ کا، کل ہم نے مبارک لوگوں کی زیارت کی—ہم نے استنبول کے علاقے میں زیارت کی۔ بہت عرصے سے نہیں کی تھی۔ ہمیں یہ زیارت نصیب ہوئی تاکہ ہم روحانی قوت حاصل کریں اور ان کی روحانیت سے فائدہ اٹھائیں، خاص طور پر اس لیے کہ ہمارا ایک سفر پہلے سے ہے۔ ان مبارک لوگوں میں سب سے پہلے ہیں ابو ایوب الانصاری—جنہیں ترک "ایوب سلطان" کہتے ہیں—استنبول کے روحانی سلطان۔ وہ سلطان ہیں؛ وہ روحانی سلطان ہیں اور آخرت کے سلطان ہیں۔ ہالہ سلطان، ایوب سلطان—یہ وہ جگہیں ہیں جہاں یہ صحابہ آرام فرما رہے ہیں—کیونکہ وہ آخرت کے سلطان ہیں، ان کے فائدے اور برکتیں ہمیشہ رہنے والی ہیں۔ جو ان کے پاس جاتا ہے، وہ خالی ہاتھ نہیں لوٹتا؛ وہ ضرور ان کی روحانی فیض سے حصہ لیتا ہے۔ اللہ عزّ وجل ان پر—ان مقامات اور ان کی قبر کے مقامات پر—دنیا اور آخرت دونوں میں اپنی رحمت برساتا ہے۔ یہ زمین پر اسلام کے انوانِ اعمال ہیں۔ جہاں بھی وہ ہوں—اور استنبول خاص طور پر خلافت کا آخری مرکز ہے—وہ یہ اہمیت رکھتے ہیں۔ جب مہدی علیہ السلام آئیں گے، وہ یہاں سے خلافت حاصل کریں گے۔ اسلامی دنیا بغیر خلیفہ کے نہیں رہ سکتی۔ لہٰذا جب وہ آئیں گے، تو انہیں استنبول میں مقدس امانتیں—پاک تبرک—یہی ملیں گی؛ وہ انہیں اٹھائیں گے اور پوری دنیا میں اسلام پھیلائیں گے۔

لہٰذا جن جگہوں پر یہ مبارک لوگ آرام فرما رہے ہیں، وہاں برکت اور سکون بھرا ہوا ہے۔ ان میں ایک روحانی کشش ہے؛ وہ لوگوں کو اپنی طرف کھینچتے ہیں، چاہے وہ لوگ کہیں بھی ہوں۔ چاہے کوئی نماز پڑھتا ہو یا نہ پڑھتا ہو، چاہے پردہ پوش ہو یا بے پردہ—ہر کوئی اس جذبے (روحانی کھچاؤ) سے وہاں ضرور کھینچا چلا جاتا ہے، اور ان کے ذریعے اللہ عزّ وجل سے دعا مانگتا ہے۔ کچھ لوگ کہتے ہیں، "دعا کے لیے کسی وسیلے کی ضرورت نہیں۔" ہم انہیں صرف وسیلہ بنانے کے لیے نہیں جاتے، بلکہ اس لیے جاتے ہیں کہ ان کی مدد سے فائدہ اٹھائیں؛ کیونکہ ہماری دعائیں ان کی دعاؤں کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں۔ وہ اللہ عزّ وجل کے نزدیک عزت والے ہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں تاکہ ہماری دعا ان کی دعا میں شامل ہو جائے اور اس لحاظ سے پھر قبول ہو۔ کچھ لوگ کہتے ہیں، "نہیں، قبروں پر مت جاؤ یا مزار کی زیارت مت کرو،" اور ایسا وغیرہ؛ ان کی

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

بات سننے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ آخرت پر ایمان اسلام کے بنیادی عقیدوں میں سے ہے۔ یہ لوگ اللہ ﷻ کے اولیاء ہیں۔ "انبیاء اور شہداء نہیں مرتے،" اس عقیدے کے مطابق وہ بھی حیّ (زندہ) ہیں۔ ان کی روحانی قوت بہت عظیم ہے؛ بیشک، ان کے وصال کے بعد ان کی قوت ان کی زندگی کے مقابلے سے بھی مزید زیادہ ہو جاتی ہے۔ یہ اس وجہ سے لوگ ان کے پاس ضرورتوں کے ساتھ آتے ہیں، اور انہیں ضرور ان سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ لہٰذا، ان کی روحانی قوت عظیم ہے، اور جو فائدہ وہ پہنچاتے ہیں وہ بہت گہرا ہے۔

ان کی ہمت (روحانی مدد) اور برکت ہم پر ہو۔ وہ ہماری حفاظت کریں۔ اسلام کے دشمن بہت ہیں۔ یہ اولیاء ان دشمنوں کی قوت کو توڑ دیتے ہیں، انہیں عمل کرنے کے قابل نہیں چھوڑتے۔ کیونکہ شیطان بہت ہو گئے ہیں؛ وہ امتِ محمد کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اللہ ﷻ کے حکم سے یہ مبارک روحیں اسلام کے قلعے ہیں۔ ان شاء اللہ، وہ دشمن دور کیے جائیں گے اور تباہ کیے جائیں گے؛ اللہ ﷻ کے حکم سے وہ کچھ نہیں کر پائیں گے۔ اللہ ﷻ اسے مبارک بنائے۔ ان کی روحانی مدد ہمیشہ ہمارے ساتھ رہے، ان شاء اللہ۔ ان کی برکت ہمیشہ ہمارے ساتھ رہے۔ ان میں عظیم برکتیں ہیں؛ بغیر اس کے لوگ اتنا کچھ حاصل نہیں کر سکتے تھے۔ یہ لوگ دنیا کو بہت فائدہ پہنچاتے ہیں، اور ان کی برکت ہر کونے تک پہنچتی ہے۔ اللہ ﷻ اس برکت کو ہم پر قائم رکھے، ان شاء اللہ۔ ان کی ہمت (روحانی مدد) ہمیشہ موجود رہے۔ وہ ہمیں اپنی روحانی قوت کا حصہ دیں، ان شاء اللہ۔ ہمارا سفر—ہمارا جانا اور واپس آنا—ان کی برکت سے ہدایت کا ذریعہ بنے، ان شاء اللہ۔

و من اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۱۲ اکتوبر ۲۰۲۶ / ۰۱ جمادی الاول ۱۴۴۸
فَجْر نَمَاز ــ اَقْبَابَا دَرْگاہ، اِسْتَنْبُول

www.mawlanasultan.org